



سوال

(484) تیجانی فرقہ کی ”صلوة الفاتح“ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرقہ تیجانیہ کے ہاں ایک دعا ہے جسے ”صلوة الفاتح“ کہا جاتا ہے۔ ان کے خیال میں یہ دعائوں قرآن مجید سے افضل ہے کیا یہ صحیح ہے؟ اس کے علاوہ مغرب کی نماز کے بعد اور جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد وہ دائرہ کی صورت میں بیٹھتے ہیں اور درمیان میں ایک کپڑا بچھاتے ہیں۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اس کپڑے پر جناب رسول اللہ ﷺ اور احمد تیجانی بیٹھتے ہیں۔ اس وقت وہ دعا پڑھتے ہیں جو ”صلوة الفاتح“ کہلاتی ہے کیا یہ صحیح ہے؟ اور اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان کا یہ دعویٰ جھوٹ ہے اور ان کا عمل باطل اور بدعت ہے!

مزید وضاحت کے لئے نام نہاد ”صلوة الفاتح“ کے بارے میں چند مزید گزارشات پیش خدمت ہیں:

”الندرة العالمية للشباب الإسلامي“ کی شائع کردہ کتاب ”الموسوعة المسيرة في الأديان والمذاهب المعاصرة“ میں لکھا ہے کہ اس فرقہ کے بانی احمد تیجانی کا دعویٰ ہے کہ نبی ﷺ سے اس کی حسی اور مادی ملاقات ہوئی اور اس نے آپ ﷺ سے براہ راست بات چیت کی اور نبی ﷺ سے یہ درود ”صلوة الفاتح لما أخلق“ سیکھا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ